بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم :- بدھ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۲۳ شعبان ۱۳۸۹ھ - ۵ نبوت ۱۳۴۸ ہش - ۵ نومبر ۱۹۶۹ء	نمبر ۲۵۶

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو لوگ برکت پاتے ہیں انکی زبان بند اور عمل وسیع اور صالح ہوتے ہیں

بات وہی برکت والی ہوتی ہے جس کے ساتھ آسمانی نور ہو اور عمل کے پانی سے سرسبز کی گئی ہو

"جو لوگ برکت پاتے ہیں ان کی زبان بند اور عمل ان کے وسیع اور صالح ہوتے ہیں پنجابی میں کہاوت ہے کہ کہنا ایک جانور ہوتا ہے اسکی بدبو سخت ہوتی ہے اور کرنا خوشبودار درخت ہوتا ہے سو ایسا ہی چاہیئے کہ انسان کہنے کی نسبت کرکے بہت کچھ دکھائے۔ صرف زبان کام نہیں آتی۔ بہت سے ہوتے ہیں جو باتیں بہت بناتے ہیں اور کرنے میں نہایت سست اور کمزور ہوتے ہیں۔ صرف باتیں جن کے ساتھ رُوح نہ ہو وہ نجاست ہوتی ہیں۔ بات وہی برکت والی ہوتی ہے جس کے ساتھ آسمانی نُور ہو اور عمل کے پانی سے سرسبز کی گئی ہو۔ اس کے واسطے انسان خود بخود ہی نہیں کرسکتا چاہیئے کہ ہر وقت دعا سے کام کرتا رہے اور درد و گداز سے اور سوز سے اسکے آستانہ پر گرا رہے اور اس سے توفیق مانگے ورنہ یاد رکھے کہ اندھا مرے گا۔

دیکھو جب ایک شخص کو کوڑھ کا ایک داغ پیدا ہوجاوے تو وہ اسکے واسطے فکرمند ہوتا ہے اور دوسری باتیں اسے بھول جاتی ہیں۔ اسیطرح جس کو روحانی کوڑھ کا پتہ لگ جاوے اُسے بھی ساری باتیں بھول جاتی ہیں اور وہ سچے علاج کی طرف دوڑتا ہے مگر افسوس کہ اس سے آگاہ بہت تھوڑے ہوتے ہیں۔

یہ سچ ہے کہ انسان کے واسطے یہ مشکل ہے کہ وہ سچی توبہ کرے ایک طرف سے توڑ کر دوسری طرف جوڑنا نہایت مشکل ہوتا ہے ہاں مگر جسے خدا تعالیٰ توفیق دے۔ ہاں ادب سے، حیا سے، شرم سے اُس سے دعا اور التجا کرنی چاہیئے کہ وہ توفیق عطا کرے اور جو ایسا کرتے ہیں وہ پا بھی لیتے ہیں اور انکی سُنی بھی جاتی ہے۔ صرف باتونی آدمی مفید نہیں ہوتا۔ کپڑا جتنا سفید ہوتا ہے اور پہلے اس پر کوئی رنگ نہیں دیا جاتا اتنا ہی عمدہ رنگ اس پر آتا ہے۔ پس تم اس طرح اپنے آپ کو پاک کرو تا تم پر خدائی رنگ عمدہ چڑھے۔ اہل بیت جو ایک پاک گروہ اور بڑا عظیم الشان گھرانا تھا اسکے پاک کرنے کے واسطے بھی اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیرا۔ یعنی میں ہی ناپاکی اور نجاست کو دُور کروں گا اور خود ہی ان کو پاک کیا تو بھلا اور کون ہے جو خود بخود پاک صاف ہونے کی توفیق رکھتا ہو۔ پس لازمی ہے کہ اس سے دعا کرتے رہو اور اسی کے آستانہ پر گرے رہو۔ ساری توفیقیں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد پنجم صفحہ ۳۴۶، صفحہ ۳۴۷)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۴ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور کی حرم محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

[redacted]

میرے والد محترم صوفی عطا محمد صاحب جالندھری دو تین روز سے بہت بیمار ہیں ضعف بھی بہت ہے۔ تمام احباب و بزرگانِ جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماویں نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر رنگ میں امن و عافیت والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین۔

(بشارت الرحمٰن تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۶ اخاء ۱۳۴۸ ہش مطابق ۲۶ اکتوبر ۱۹۶۹ء کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں عزیزہ سلمیٰ خاتون سلمہا بنت مکرم چوہدری محمد حسین صاحب سٹیشن ماسٹر کا نکاح شاہد خلیل صاحب ایم ایس سی ابن مکرم پروفیسر محمد طفیل صاحب ناز ایم اے سرگودھا کے ساتھ پانچ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ عزیزہ حضرت بھائی محمود احمد صاحب آف سرگودھا کی نواسی ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

کچھ عرصے خاکسار کی اہلیہ بحالتِ زچگی بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں بغرض علاج داخل ہیں۔ ایک آپریشن بھی ہوا ہے جو بفضلہ تعالیٰ کامیاب رہا ہے لیکن اندیشہ ہے کہ ابھی مزید آپریشن نہ کرنا پڑے۔ احباب سے صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عزیز الرحمٰن خالد۔ ربوہ)

احمدیہ ہوسٹل لاہور کے لئے سپرنٹنڈنٹ کی ضرورت

شرائط:- گریجوایٹ۔ دینی مسائل سے واقف۔ انتظامی قابلیت والے۔ محکمہ تعلیم میں تجربہ والوں کو ترجیح۔

تنخواہ:- ۲۵۰/- روپے ماہوار۔

درخواستیں معرفت مقامی امیر اپریل تک بنام ناظر تعلیم۔

(ناظر تعلیم۔ ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۵ نبوت ۱۳۴۸ ہش

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے

(۲)

گزشتہ اداریہ میں ہم نے لکھا ہے کہ انسانی عقل بھی انسان کو بعض اچھے کاموں کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ مثلاً بڑے بڑے دولت مند انسانوں اور فرموں نے ایسے ٹرسٹ اور فونڈیشن قائم کئے ہیں جن کی مدد سے نادار مگر قابل لوگ علوم میں ترقی کر سکتے ہیں اور یہ کام حقیقت میں بڑے وسیع پیمانے پر ہو رہا ہے۔

آج جو دولتمند لوگ ہیں انہوں نے بہت سے وظائف دینے کا اہتمام کر رکھا ہے اور عموماً ترقی پذیر ملکوں کے بعض ہونہار طلبہ ان سے بڑا فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔ امریکہ۔ برطانیہ اور بعض دیگر ممالک نے بھی ایسا سلسلہ جاری کیا ہؤا ہے اور ان کی دیکھا دیکھی اب کچھ ایشیائی ممالک بھی ایسا کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں کئی ایک ایسی انجمنیں معرضِ وجود میں آئی ہوئی ہیں جن کے پیشِ نظر دُنیا میں امن کا قیام ہے۔ اور بعض ایسی مجالس بھی ہیں جو دو ملکوں میں خیر سگالی کے جذبات پیدا کرنے کے لئے قائم کی گئی ہوئی ہیں۔ ایک انجمن ایسی بھی ہے جو تمام دُنیا میں ایک حکومت قائم کرنا چاہتی ہے اور اس کے لئے ہر سال مختلف ملکوں میں اجلاس بلاتی رہتی ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر یو۔ این۔ او ہے جو دُنیا میں مختلف ملکوں میں باہمی سیاسی توازن قائم کرنے کی مدعی ہے۔ بلکہ اس سے بڑھ کر اس انجمن کی بہت سی ایسی شاخیں ہیں جن میں تمام دُنیا کے لوگوں کے لئے رفاہِ عام کے کاموں کے لئے کوشش کرنا ہے۔ تعلیم بالغاں۔ بچّوں کی بہبودی سائنسی علوم کی ترویج اور اسی قسم کے دوسرے امدادِ باہمی کے ادارے قائم کئے ہوئے ہیں۔

اس سے بڑھ کر یو۔این۔او دنیا کی اقوام میں یکجہتی اور اتحاد پیدا کرنے کے لئے بھی کئی تحریکیں چلاتی رہتی ہیں۔ چنانچہ نسلی امتیازات اور مختلف رنگ کی بناء پر جو اقوام میں تنازعات پیدا ہوتے ہیں ان کو مٹانے کے لئے بہت جدوجہد کی جاتی ہے۔

ہم یہ نہیں کہتے کہ ایسی جدوجہد کا کوئی اچھا نتیجہ پیدا نہیں ہؤا ضرور ہؤا ہے اور بہت سے ترقی پذیر ملکوں کو یو۔این۔او نے جو مدد دی ہے اس سے بڑا فائدہ ہؤا ہے۔ لیکن اس کے باوجود ہم دیکھتے ہیں کہ وہی اقوام جو یو۔این۔او میں اقتصادی لحاظ سے اور دیگر امداد کے لحاظ سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہیں وہی اقوام دوسری طرف دُنیا میں بے اطمینانی اور فتنہ و فساد کی وجہ بھی بنی ہوئی ہیں اور دُنیا کو بحیثیتِ مجموعی ان اچھے کاموں اور نیک خواہشات کا وہ فائدہ نہیں پہنچ رہا جو دنیا میں واقعی امن و امان کے قیام کا ضامن ہوتا۔

اس کی سب سے بڑی اور بنیادی وجہ یہی ہے کہ یہ سب کچھ محض عقل کی تدابیر کے سہارے سے کیا جا رہا ہے۔ صاف لفظوں میں ان تمام کاموں کے پیچھے وہ حقیقی سہارا نہیں ہے جس کو یہ طاقت ہو کہ وہ انسانی عمل پر اثر انداز ہو۔ عقل صرف رہنمائی کرتی ہے مگر وہ عمل پر اختیار کی قوت نہیں رکھتی۔ عمل کے لئے قوتِ فعالیت کی ضرورت ہے مثلاً ان بڑی اقوام کو ہی دیکھئے ایک طرف تو وہ عقل سے اس نتیجہ پر پہنچتی ہیں کہ غیر ترقی یافتہ ممالک کی مدد کرنی چاہئے اور اس کے لئے وہ خوب پراپیگنڈا ہی نہیں کرتیں بلکہ فی الواقعہ چھوٹے ممالک کو مدد بھی دیتی ہیں مگر دوسری طرف وہ انہی چھوٹی اقوام کو اپنی اغراض کے لئے اس طرح استعمال کرتی ہیں کہ جو مدد وہ دیتی ہیں اس کا ان چھوٹی اقوام کو فائدہ ہونے کی بجائے نقصان پہنچتا ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کی امداد اور ظاہرا ہمدردی کسی اخلاقی بنیاد پر نہیں ہوتی بلکہ خودغرضی پر ہوتی ہے۔ اگر اس امداد کے پیچھے تقوٰی ہو تو واقعی ایسی امداد تمام دنیا کو بہشت کا نمونہ بنا سکتی ہے مگر ایسی امداد جس کے پیچھے خودغرضی ہو بظاہر تو بڑی اچھی معلوم ہوتی ہے مگر دُنیا میں امن کے قیام کے لئے اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

(باقی)

سالانہ رپورٹ لجنہ اماء اللہ

لجنہ مرکزیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ لجنہ کی سالانہ رپورٹ کی اشاعت پر خواہ کتنا ہی خرچ آئے لجنات کو سالانہ رپورٹ صرف ایک روپے میں دی جائے گی۔ سالانہ رپورٹ کی تیاری شروع ہو چکی ہے انشاء اللہ جلسہ سالانہ تک شائع ہو جائے گی۔ ہر لجنہ کے لئے بہت ضروری ہے کہ ہر سال کی سالانہ رپورٹ ان کے پاس ہو جس میں اس سال کے لئے ہدایات شائع کی جاتی ہیں۔ لجنات ابھی سے اپنا آرڈر بک کروا لیں تا جلسہ سالانہ پر ان کے لئے رپورٹیں پیک کر کے رکھ دی جائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

خُدا کے آسرے پر نوح کی کشتی بہی تو ہے

جہاں تک ان سے ممکن ہے وہ ہم پر ہو رہی تو ہے
جہاں تک ہم میں طاقت ہے جفا ان کی سہی تو ہے
"شبِ تاریک و بیمِ موج و گرداب ے چنیں حائل"
خدا کے آسرے پر نوح کی کشتی بہی تو ہے
"ہوئے تم دوست جس کے اس کا دشمن آسماں کیوں ہو"
تمہاری دوستی بھی اک ریا کا دام ہی تو ہے
نہ ہوتی آگہی اتنی اگر یارب تو بہتر تھا
نہیں کچھ آگہی ہم کو یہ ہم کو آگہی تو ہے
خدا معلوم اب تنویر کیا طوفان اُٹھے گا
لگی لپٹی بغیر اک منہ پہ ان کے کہی تو ہے

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

٭ مختلف وفود کی آمد ٭ عیسائیوں کی مجالس میں تقاریر

٭ ریڈیو اور اس کے ذریعہ تبلیغ ٭ تین ڈچ افراد کا قبولِ اسلام

(مکرم صلاح الدین خان صاحب مبلغ اسلام مقیم ہالینڈ)

(۲)

ریڈیو اور پریس میں تذکرہ

گزشتہ سہ ماہی کی رپورٹ میں ہم ٹیلی ویژن کے ذریعہ مسجد کے ایک پروگرام کی پیشکش کا ذکر کر چکے ہیں۔ اب پھر خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ریڈیو اور پریس کے ذریعہ اسلام اور احمدیت کو عوام تک پہنچانے کے متعدد مواقع ملے ہیں یہاں کا معیارِ زندگی مشرقی ملکوں کے معیارِ زندگی سے خاصا اونچا ہے۔ اور اگر ٹیلی ویژن نہیں ہے۔ تو گھر گھر ریڈیو ضرور موجود ہے۔ گویا ہر گھر کی سہ پہر یا شام کی خوشگوار مجلسوں میں چند ساعتیں گفتگو کرنے کا ریڈیو ایک بالواسطہ ذریعہ ہے۔

اسی بالواسطہ ذریعہ سے ہمیں اسلام کا پیغام پہنچانے کا ایک عمدہ موقعہ میسر آیا۔ چنانچہ ریڈیو کے نمائندہ نے مشن ہاؤس آکر برادرم مکرم اکمل صاحب سے انٹرویو کیا۔ اس میں نہ صرف اسلام اور احمدیت ہی کو ان کے سامنے پیش کیا گیا بلکہ ہمارا خطبہ جمعہ بھی نشر ہوا۔

اس کے علاوہ ریڈیو ہالینڈ نے دعا کی اہمیت کے موضوع پر ایک پروگرام ترتیب دیا۔ جس میں چھ مختلف مذاہب کے نمائندوں کو اپنے اپنے خیالات کے اظہار کا موقعہ دیا گیا۔ ان مختلف مذاہب میں اسلام اور یہودیت اور عیسائیت کے مختلف فرقوں کے نام آتے ہیں۔ اسلام کی نمائندگی کی توفیق ہالینڈ میں مسجد احمدیہ کے امام کو ملی۔ چنانچہ مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل نے دعا کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات سے مزین اپنا مضمون پڑھا۔ نصف گھنٹے کا یہ پروگرام ملک بھر میں دلچسپی کے ساتھ سنا گیا۔

مسجد اقصےٰ کی بے حرمتی اور سانحہ آتشزدگی کی خبر تمام عالم اسلام کے لئے نہایت جگر پاش خبر تھی جس نے جملہ مسلمانوں میں درد و کرب کی ایک لہر دوڑا دی۔ اس موقعہ پر ریڈیو ہالینڈ کے ذریعہ خاکسار کا بھی ایک انٹرویو نشر ہوا۔ جس میں اس اندوہناک واقعہ پر رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دنیائے اسلام میں مسجد اقصےٰ کی اہمیت کو واضح کیا گیا۔ دورانِ گفتگو اسلام میں جہاد کے صحیح مفہوم اور اقسام کی وضاحت کی گئی۔ اس کے علاوہ عمومی رنگ میں اسلام کے مقصد پر خود لفظ اسلام کے معنی کو واضح کرتے ہوئے روشنی ڈالی گئی۔

اسی نوعیت کا خاکسار کا ایک انٹرویو ہیگ میں شائع ہونے والے ایک روزنامہ میں شائع ہوا۔

درس القرآن اور ہفتہ وار میٹنگ

عرصہ زیر رپورٹ میں ہر ہفتہ کو ہمارے ڈچ ممبران اور دیگر دلچسپی رکھنے والے احباب مشن ہاؤس میں اکٹھے ہوتے ہیں۔ ایک مجلس ایک بجے دوپہر سے شام چھ بجے تک رہتی ہے۔ ان میں احباب مشن کے کاموں میں ہاتھ بٹاتے ہیں نماز باجماعت ادا کی جاتی ہے۔ قرآن مجید کا درس دیا جاتا ہے۔ سوالات کے جواب دیئے جاتے ہیں۔ مذہبی مسائل پر گفتگو ہوتی ہے۔ اس اعتبار سے ہفتہ کی یہ مجلس خاصی دلچسپ اور مفید رہتی ہے عرصہ زیر رپورٹ میں برادرم مکرم اکمل صاحب اور خاکسار نے قرآن مجید کا درس دیا۔ اور بعض موضوعوں پر مضامین پڑھے۔ ہمارے علاوہ ڈچ ممبران نے بھی باری باری درس دیا۔

وقارِ عمل

ہر ہفتہ کے روز ڈچ ممبران کے ساتھ مل کر مشن ہاؤس میں وقارِ عمل بھی کیا جاتا رہا ہے۔ مشن ہاؤس کی صفائی باغ کی گھاس کاٹنا۔ باڑ کو کاٹ چھانٹ کر ٹھیک کرنا وغیرہ۔ اس عرصہ میں عمارت مشن کی کھڑکیاں اور دروازے بھی روغن کئے۔

نماز جمعہ باقاعدگی سے ادا کی جاتی رہی ہے۔ محترم اکمل صاحب ہمارے ایک ڈچ احمدی ممبر برادرم عمر خان اور خاکسار نے باری باری خطبہ جمعہ میں تربیتی و علمی مضامین بیان کئے۔ نماز جمعہ میں علاوہ ڈچ، ترک اور پاکستانی افراد کے دیگر ممالک مثلاً انڈونیشیا، افریقہ، ٹیونس وغیرہ کے افراد بھی شامل ہوتے رہے ہیں۔

زائرین

عرصہ زیر رپورٹ میں مشن ہاؤس میں زائرین کی خوب چہل پہل رہی ہے ڈائریکٹر آف یورپین ٹرانسلیشن بیورو DIRECTOR VORMINGS CENTRUM - ایک لبنانی مسلمان تاجر جو پچاس سال سے امریکہ میں مقیم ہیں اپنی اہلیہ اور بچوں کے ساتھ یہاں آئے اور مسجد دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ کچھ چندہ بھی دیا۔ اسی طرح بھارت کے ایک احمدی بھائی ڈاکٹر برکات احمد صاحب اپنی اہلیہ کے ساتھ۔ ہیمبرگ کے اسلامی سنٹر کے ایرانی امام اپنی اہلیہ و بچوں کے ساتھ۔ لبنان کے شپ کمپنی کے پیٹر حق ایک ڈچ کے ساتھ آئے۔ یہ لبنانی چیئرمین ہالینڈ میں مسجد دیکھ کر اور یہ جان کر کہ جماعت احمدیہ نے یورپ کے دوسرے ممالک اور امریکہ میں مشن بنا رکھے ہیں۔ بڑی مسرت کا اظہار کیا۔ مسجد میں دوگانہ نفل ادا کئے۔ مس موقیہ ہدایت جو ماریشس کی لجنہ اماء اللہ کی صدر ہیں۔ مشن ہاؤس میں دس روز مہمان رہیں۔

فرانکفورٹ جرمنی سے ہمارے نومسلم جرمن بھائی مسٹر محمود اسماعیل بھی اپنی اہلیہ کے ساتھ مسجد میں آئے۔

ان قابلِ ذکر معززین کے علاوہ بہت سے اور افراد بھی آئے۔ انگلینڈ چرچ کے پادری، سکول کالج کے اساتذہ اور متعدد طلباء نے یہاں آکر معلومات حاصل کیں۔ لٹریچر خریدا۔ بیسیوں افراد کو ٹیلی فون پر معلومات دی گئیں۔ اور خطوط کے ذریعہ بھی یہاں کے POLY GOOM فلم کے ڈائریکٹر نے عیدالاضحیہ اور حج کے بارے میں ایک فلم کے سلسلہ میں معلومات حاصل کیں۔ اور بہت سے افراد کو ڈاک کے ذریعہ لٹریچر بھیجا گیا۔

"الاسلام"

"الاسلام" ہمارا ماہنامہ ہے اس کا سرورق طبع شدہ ہے۔ اور دیدہ زیب ہے۔ اندر کے صفحات ہم خود سائیکلو سٹائل کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے یہ خاصا دقت طلب کام ہے۔ اس کے باوجود یہ رسالہ ہر ماہ باقاعدہ شائع ہوتا رہا ہے۔ اور عمدہ عمدہ مضامین اس کی زینت بنے۔ خریداران اور دوسرے دلچسپی رکھنے والے افراد کو بذریعہ ڈاک پرچے روانہ کئے جاتے رہے۔

اس رسالہ کے لئے ہالینڈ کے ایک مشہور مقرر و مصنف ڈاکٹر فرانز تریخ نے بھی قرآن کریم کے محاسن پر نہایت عمدہ مضامین تحریر کئے ہیں۔ ایک علم دوست ڈچ نے "الاسلام" پڑھ کر تعریفی خط لکھا ہے۔

لجنہ اماء اللہ ہالینڈ

عرصہ زیر رپورٹ میں محترمہ اہلیہ صاحبہ

صدقہ و خیرات اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچاتے ہیں۔ (ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل اور مسز امۃ الحفیظ اہلیہ مکرم عبدالعزیز جمن بخش صاحب کی توجہ اور کوشش سے ہر ماہ لجنہ اماء اللہ کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اور اجلاسات میں درس قرآن مجید، درس حدیث الرسول ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے مضامین۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات کے بعض حصے پڑھ کر سنائے گئے۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی ہدایات سے ممبرات کو روشناس کیا گیا۔

بچوں کی کلاس

لجنہ اماء اللہ کے اجلاس کے بعد ان کی نگرانی میں ہر ماہ بچوں کی کلاس منعقد کی گئی۔ جس میں سوال و جواب کے رنگ میں دینی معلومات دی گئیں۔ قاعدہ یسرنا القرآن، نماز اور اذان کے اسباق دیئے گئے اس وقت چار بچے قرآن مجید ناظرہ پڑھ رہے ہیں۔

قبولِ اسلام

عرصہ زیر رپورٹ میں بفضلہ تعالیٰ تین ڈچ افراد اسلام قبول کر کے جماعت میں شامل ہوئے ہیں الحمد للہ احباب جماعت سے ان کی استقامت و تربیت کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

بیرونی ممالک میں وقفِ عارضی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فیصلہ فرمایا ہے کہ بیرونی ممالک کے احمدی بھی وقفِ عارضی میں حصہ لیں۔ وہ اپنے انچارج مبلغ کو نام پیش کریں۔ اور انہیں وہیں مقرر کیا جائے۔ مگر ان کے نام اور ان کے کام کی رپورٹ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ملاحظہ اور دعا کے لئے بعد ریکارڈ کے لئے دفتر میں آنی ضروری ہے۔ بیرونی مبلغین کرام اس طرف بھی خاص توجہ فرما دیں ذیل میں سیرالیون کی ایک رپورٹ درج کی جاتی ہے

(ابو العطاء ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

احمدی اساتذہ مکرم حبیب احمد صاحب اور مکرم انور حسن صاحب نے سیرالیون میں اپنے نام وقف عارضی کے لئے پیش کئے۔ محترم مقامی امیر صاحب نے انہیں یکم اگست سے "گوڈریچ" (نواحی گاؤں) میں مقرر کیا۔ انہوں نے جو ایمان افروز رپورٹ بھجوائی ہے اس کا خلاصہ حسب ذیل ہے

وہ لکھتے ہیں وقفِ عارضی کا سب سے پہلا اثر یہ ہوا کہ بلا تمیز رنگ و نسل پاکستانی اپنے افریقن بھائیوں کے ساتھ ان کے تنگ و تاریک کمروں میں قیام بخوشی قبول کرتے ہیں اور یہ صحیح اسلامی جذبہ صرف جماعت احمدیہ کے ذریعہ منظر عام پر آتا ہے۔ اور پھر اس بات نے کہ دورانِ قیام واقفین اپنے طعام کا بندوبست خود کریں گے۔ تا جماعت پر بوجھ نہ ہو، بھی لوگوں کو متاثر کیا۔

قیام کے دوران نمازیں مسجد میں باجماعت ہوتی رہیں۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم کا سلسلہ باقاعدہ جاری رہا۔ نماز مغرب کے بعد درس حدیث اور کشتی نوح کا درس ہوتا اور پھر عشاء کے بعد تقاریر اور سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ شروع ہوتا رہا۔ اور بعض اوقات احباب دو دو تین تین گھنٹے تک مسجد میں رہتے۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام، خلافت، نظام سلسلہ، جماعتی مساعی اور عیسائیت کے علاوہ تربیتی امور بیان کئے جاتے۔ ہم بعض اوقات پوچھ لیتے کہ دیر ہو گئی ہے تھک تو نہیں گئے؟ جواب ملتا کہ سارا دن دنیوی دھندوں میں بسر ہوتا ہے۔ اب جو چند لمحات دینی امور کے لئے ملے ہیں۔ اس میں کیا ہم اکتا جائیں گے؟ عورتیں اور بچے بھی بیٹھے رہتے حتیٰ کہ اکثر بچے سو جاتے۔ آخری رات جب ہم نے بتایا کہ صبح ہماری واپسی ہے تو ایک نوجوان بولا۔ اگر آپ جا رہے ہیں تو یہ کتاب (ہماری تعلیم اور کشتی نوح) ہمیں دیتے جائیں۔ تا ہم روزانہ اس کا کچھ حصہ سنکر محظوظ ہوتے رہیں۔ چنانچہ اس نوجوان کو وہ کتاب دے دی گئی۔ تا اس کا درس باقاعدہ جاری رہے۔

◉ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ امانت فنڈ تحریکِ جدید میں روپیہ جمع کرنا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی۔"

(افسر امانت تحریک جدید)

چندہ سائنس بلاک جامعہ نصرت

از حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے سائنس بلاک جامعہ نصرت کے خرچ کی نصف رقم لجنہ اماء اللہ کے ذمہ لگائی تھی یعنی کل ۷۵ ہزار روپے جمع کرنا۔ لیکن اس وقت تک مستورات کی طرف سے کل ۱۸۲۰۰ روپے جمع ہوئے ہیں۔ گویا قریباً ستاون ہزار روپے ہم نے ابھی اور جمع کرنے ہیں۔ جامعہ نصرت میں سائنس کلاسز کا اجرا ہو چکا ہے۔ عمارت بنتی عنقریب شروع ہو جائے گی۔ اور اس کے لئے رقم کی ضرورت ہوگی۔ ابھی تک سوائے لجنہ کراچی، ربوہ، حافظ آباد کے کسی لجنہ نے منظم طور پر اس چندہ کی کوشش نہیں کی۔ ایک ایک شہر کے گنتی کی مستورات نے اس چندہ میں حصہ لیا ہے۔ ابھی تک آپ نے مقررہ رقم کا تیسرا حصہ بھی ادا نہیں کیا۔ ہماری جماعت میں کثیر تعداد میں خواتین ایسی موجود ہیں جو ایک سو سے تین سو روپے تک آسانی سے لڑکیوں کی اعلیٰ تعلیم کے لئے چندہ اس مد میں دے سکتی ہیں۔ انشاء اللہ تین سو روپے دینے والی بہن کا نام بلاک کی تعمیر شروع ہونے پر کندہ کروا دیا جائے گا پس انفرادی طور پر صاحب حیثیت بہنوں کی خدمت میں بھی اور لجنات سے بھی گزارش ہے۔ کہ اس چندہ کو جلد از جلد ختم کرنے کی کوشش کریں۔ آپ نے چار سال میں مسجد کے لئے پانچ لاکھ روپیہ جمع کر دیا تھا۔ تو کیا آپ سے یہ امید نہ رکھی جائے۔ کہ ایک سال میں ستاون ہزار روپے جمع کر دیں گی۔

اس وقت تک تین سو یا اس سے زائد رقم صرف مندرجہ ذیل نے دی ہے اگر کسی اور نے دی ہو تو مطلع فرما دیں۔

۱۔	بیگم صاحبہ ڈاکٹر کرنل عطاء اللہ صاحب لاہور	۱۰۰۰ روپیہ
۲۔	ڈاکٹر زبیدہ خاتون صاحبہ شیخوپورہ	۱۰۰۰ "
۳۔	بیگم چوہدری شاہنواز صاحب کراچی	۹۰۰ "
۴۔	اہلیہ ڈاکٹر عبداللطیف صاحب	۵۰۰ "
۵۔	امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب پراچہ سرگودھا	۴۰۰ "
۶۔	بیگم ڈاکٹر مظہر الحق صاحب کراچی	۳۰۰ "
۷۔	ایک بہن از لاہور جو نام ظاہر کرنا نہیں چاہتیں	۳۲۰ "
۸۔	میاں مبارک صاحب ناظم عمومی لائل پور	۳۰۱ "

خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مجالس انصار اللہ لاہور و ضلع لاہور کا اجتماع

بمقام دارالذکر میوروڈ لاہور ۔ وقت ۴ بجے شام ۸؍۱۱؍۶۹ تا ۹؍۱۱؍۶۹ ۴ بجے شام

تمام مجالس انصار اللہ لاہور و ضلع لاہور کے اراکین و عہدیداران سے درخواست ہے کہ مورخہ ۸؍۱۱؍۶۹ کو ۴ بجے شام سے شروع ہو کر مورخہ ۹؍۱۱؍۶۹ تک مجالس انصار اللہ لاہور و ضلع لاہور کا اجتماع بمقام مسجد دارالذکر میوروڈ لاہور منعقد ہوگا۔ جس میں مرکز سے بزرگانِ سلسلہ تشریف لا رہے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ بکثرت اس مبارک اجتماع میں شامل ہوں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

ملک عبداللطیف ستکوہی زعیم اعلیٰ انصار اللہ لاہور و ناظم ضلع لاہور

کتاب اسلام کا اقتصادی نظام

جس میں سوشلزم کیپٹلزم اور اسلامی نظام کا مقابلہ کر کے اسلامی نظام کی فوقیت ظاہر کی گئی ہے۔ کارڈ آنے پر مفت۔ پتہ صاف لکھیں۔

محمود احمد قیصر ایڈووکیٹ سمن آباد لائل پور

میں کیونکر احمدی ہوا؟

(از مکرم محمد برخان صاحب ساکن ٹوپی ضلع مردان)

یہ عاجز محمد برخان ولد فتح خان صاحب اپنے خالق و مالک واحد لا شریک اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر حلفیہ بیان لکھواتا ہے کہ جب میں غریباً ۷ سال کا تھا تو خواب میں دیکھا کہ

"ایک سڑک پر جا رہا ہوں۔ تو پوٹلی میں بندھے ہوئے دو روپے ملے۔ جن کو میں نے اٹھا لیا۔ ایک روپیہ پر حضرت محمد رسول اللہ کا کلمہ تحریر ہے۔ اور دوسرے روپیہ پر سلطان کا لفظ لکھا ہوا تھا۔ بعد میں جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات پڑھے تو ایک الہام "سلطان القلم" بھی دیکھا اور خیال آیا کہ یہ دوسرا روپیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف توجہ دلا رہا تھا۔

اس کے بعد لاہور جا کر فوج میں ملازم ہو گیا۔ ایک روز صدر بازار میں گھوم رہا تھا کہ ایک شخص تانگہ پر بیٹھا یہ منادی کر رہا تھا کہ "مرزا صاحب کے ساتھ کل مباحثہ ہوگا۔ وہ ایک اخبار بھی تقسیم کر رہا تھا جس میں حضور کے خلاف اشتعال انگیزی کی گئی تھی۔ یہ باتیں مجھے ناگوار گذریں۔ بعد میں معلوم ہوا کہ مباحثہ نہیں ہوا۔

پھر میں بنگال چلا گیا۔ وہاں بھی اخبارات میں حضور کا ذکر ہوا کرتا تھا۔ اس وقت میرے دل میں یہ توجہ ہوئی۔ کہ مرزا صاحب کوئی معمولی آدمی نہیں ہیں جن کا ذکر ملک کے گوشے گوشے میں ہے۔

چند دنوں بعد وہاں سے ٹوپی آگیا۔ تو سننے میں آیا۔ کہ یہاں کے صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب رئیس احمدی ہو گئے ہیں۔ جب وہ محکمہ نہر سے رخصت پر گھر آتے تو میں ان سے ملا اور پوچھا کہ اسلام میں کیا نقص تھا کہ آپ قادیانی ہو گئے۔ اس پر انہوں نے مجھے فرمایا کہ قادیانی کوئی نیا مذہب نہیں ہے۔ ہمارا مذہب تو حقیقی اسلام ہی ہے جس کا دوسرا نام احمدیت ہے۔ اور قادیان تو ایک گاؤں کا نام ہے۔ جس میں بانیٔ جماعت احمدیہ پیدا ہوئے ہیں۔

پھر میں نے سوال کیا کہ آپ کا مذہب حقیقی اسلام کیسے ہوا۔ جبکہ حضرت عیسےٰ کو آپ فوت شدہ مانتے ہیں۔ اس پر انہوں نے کہا کہ اگر قرآن کریم ان کے فوت ہونے کی شہادت دے تو کیا آپ مانیں گے میں نے عرض کی۔ کہ ہاں ضرور مانوں گا۔ قرآن پر میرا ایمان ہے پھر انہوں نے کچھ دلائل قرآن کریم سے بیان کئے۔ چونکہ میں قرآن کریم با ترجمہ نہیں جانتا تھا۔ اسلئے میں نے ایک (غیر از جماعت) مولوی صاحب کے پاس جا کر دریافت کیا مگر مولوی صاحب مجھے ڈانٹنے لگے۔ کہ ان باتوں کو جانے دو۔ یہ قادیانیوں کے دلائل ہیں۔ تب میں نے ان کو کہا۔ کہ جب قرآن کریم ان کی تائید میں ہے۔ تو ہم کس کتاب پر ایمان رکھتے ہیں۔ پھر میں نے ان سے قرآن کریم کا ترجمہ پڑھنا شروع کیا۔ مگر میرے اور ان کے درمیان چند دن بعد ہی اختلاف پیدا ہو گیا۔ اور انہوں نے ترجمہ پڑھانے سے انکار کر دیا

پھر میں نے صاحبزادہ صاحب موصوف سے پوچھا کہ آپ نے قرآن کریم کے معنوں میں تو فرق نہیں کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں آپ کو آسان راہ بتاتا ہوں آپ خدا تعالیٰ سے پوچھیں۔ دو رکعت نماز پڑھکر استخارہ کریں اور سو جائیں۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ اس کے نتیجہ میں میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک بہت بڑے بزرگ کرسی پر بیٹھے ہوئے ہیں اور صاحبزادہ صاحب موصوف ان کی خدمت میں حاضر ہیں۔ جب میں حاضر ہوا تو السلام علیکم کہا۔ پھر میں نے عرض کی کہ اس وقت تو آپ ڈیوٹی پر ہیں۔ میں پھر آؤنگا اتنے میں بیدار ہو گیا اور خیال کیا۔ کہ صاحبزادہ صاحب کا کسی بزرگ سے ضرور تعلق ہے۔ مگر میں یہ فیصلہ نہ کر سکا کہ یہ بزرگ کون ہیں

دوسری رات میں نے استخارہ کیا۔ اور دعا کی۔ تو خواب میں دیکھا کہ میں قادیان گیا ہوں مگر حضور کی جگہ مجھے کوئی نہیں بتاتا اور میں حیران تھا کہ اتنے میں ایک شخص آیا اور اس نے کہا کہ اس دیوار کو پاؤں مارو۔ جب میں نے پاؤں مارا تو وہاں دروازہ نکل آیا اور اندر مسجد میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام وضو کر کے نماز کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔ میں نے یہ دیکھکر ان کے پاؤں پکڑ لئے حضور نے جھٹ مجھے اٹھا کر اپنے سینے سے لگا لیا

اور مجھے کہا کہ یہاں سوائے الحمد اور قُلْ هُوَ اللّٰه کے اور کوئی چیز نہیں پڑھی جاتی۔ گویا شرک سے بیزاری اور توحید سے محبت کا وعظ کیا۔

اس کے بعد ایک خادمہ نے پکارا کہ اندرون خانہ بی بی صاحبہ کو پانی کی ضرورت ہے۔ میں نے دوڑ کر خادمہ سے خالی کوزہ لے لیا اور کوئیں کی چرخی سے پانی بھرنے لگا۔ اتنے میں حضور بھی وہاں آگئے اور فرمایا کہ میں خود پانی نکالونگا میں نے عرض کی کہ حضور! جب یہ خادم موجود ہے۔ تو آپ کیوں نکالیں گے حضور نے فرمایا۔ کہ آپ میرے بھائی ہیں۔ پھر ہم دونوں نے مشترکہ زور سے ڈول نکالا اور کوزہ بھرا اور حضور اپنے گھر لے گئے۔ پھر میں بیدار ہو گیا۔

پھر ایک خواب میں دیکھا کہ حضور کوہ طور پر اللہ تعالیٰ سے کلام کرنے جا رہے ہیں یہ عاجز بھی ساتھ جاتا ہے۔ ایک شخص مجھ سے پوچھتا ہے کہ آپ یہاں کیسے آئے ہیں۔ میں نے کہا کہ اپنے آقا کے ساتھ آیا ہوں اور یہ اللہ تعالیٰ سے کلام کرنے کوہ طور پر جا رہے ہیں۔ پھر وہ پوچھتا ہے کہ آپ لوگوں نے کوہ طور دیکھا ہے؟ میں نے جواب دیا کہ اس سڑک کے آخر میں جو پہاڑی نظر آ رہی ہے یہ کوہ طور ہے۔ وہ سڑک دو رویہ پھلدار درختوں سے ڈھکی ہوئی ہے۔ پھر بیدار ہو گیا۔

مندرجہ بالا خوابوں کی بناء پر اس عاجز نے صاحبزادہ صاحب موصوف کی معرفت خط لکھکر حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کر لی تھی یہ ۱۹۱۱ یا ۱۹۱۲ء کی بات ہے۔

پھر ایک بار یہ عاجز خواب میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے گھر چلا گیا اور دروازہ کے اندر ہوتے ہی میں نے کہا کہ اماں جان! السلام علیکم انہوں نے فرمایا۔ بیٹا وعلیکم السلام اور پھر مجھے کہا۔ کہ بیٹا یہ کرسی اٹھا کر لے جاؤ اور حضور کے دفتر میں جو کرسی پرانی ہو۔ اس کی جگہ یہ نئی کرسی رکھدو۔ پھر بیدار ہو گیا

ایک بار جمعہ کے روز کشف میں دیکھا کہ سورج کا عکس ہمارے حجرہ کے اندر دیوار پر ٹھہرا ہے مگر صرف روشنی ہے گرمی بالکل نہیں اور ساتھ ہی یہ الہام ہوا اظهر من الشمس

بیدار ہونے پر میں نے تعبیر یہ سمجھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم اور فرزند جلیل کی طرف اشارہ ہے

اس وقت میری عمر ۸۷ سال سے زیادہ ہے میرا ایک فرزند فضل الٰہی خاں جو مخلص احمدی ہے۔ فوج میں ملازم ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے اور اس کی اولاد کو خادم دین بنائے اور میرا خاتمہ بالخیر کرے۔

آمین۔

(نوشتہ قریشی محمد حنیف قمر سائیکل سیاح)

ناصرات الاحمدیہ کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنیوالی بچیاں

ناصرات الاحمدیہ کا ہر سہ معیاروں کا امتحان ۲۵ مئی ۱۹۶۹ء کو منعقد کیا گیا تھا تفصیلی نتیجہ سب لجنات کو بھجوایا جا چکا ہے۔ نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی بچیوں کے نام یہ ہیں

معیار اوّل

اوّل - نمود سحر دہم اے نصرت گرلز سکول ربوہ
رفیعہ اکرام محمد نگر لاہور
دوم - عظمت شاہین شیخوپورہ
سوم - امۃ العزیز عابدہ نصرت گرلز سکول ربوہ
سیدہ طلعت سرگودھا

معیار دوم

اوّل - نورین فضل سمن آباد لاہور - عذرا قدسیہ صدر بازار لاہور
دوم - عذرا سلطانہ صدر بازار لاہور
سوم - عذرا خانم سانگلہل - نزہت ہفتم اے نصرت گرلز سکول ربوہ

معیار سوم

اوّل - ذکیہ حمید پنجم اے نصرت گرلز سکول ربوہ
دوم - امۃ النصیر شریف پنجم اے نصرت گرلز سکول ربوہ
سوم - بشارت یعقوب پنجم اے نصرت گرلز سکول ربوہ

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ)

وقفِ عارضی میں شامل ہونیوالی مستورات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کی تحریک وقفِ عارضی میں جن بہنوں کو شمولیت کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ ان کے اسماء بغرض تحریک دعا شائع کئے جا رہے ہیں۔ عورتوں کا وقف بچوں اور مستورات کو قرآن مجید پڑھانے اور تربیت کے لئے ہوتا ہے انہیں ان کے شہروں گاؤں اور محلوں میں ہی اس نیک کام کے لئے مقرر کیا جاتا ہے مستورات کو اس نیک تحریک میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینا چاہیئے۔

نوٹ:۔ دورِ ثانی کے بعض نام پہلے شائع ہو چکے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

۱۰۱ مکرمہ کریم بی بی صاحبہ جھٹانوالہ ضلع لائل پور
۱۰۲ " بیگم چوہدری دوست محمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور
۱۰۳ " سلیمہ بیگم صاحبہ دار النصر غربی ربوہ
۱۰۴ " رضیہ بیگم صاحبہ لاٹھیانوالہ ضلع لائلپور
۱۰۵ " بشریٰ بیگم صاحبہ لاٹھیانوالہ ضلع لائلپور
۱۰۶ " حلیمہ بیگم صاحبہ چک ۱۹۲ ر ب لاٹھیانوالہ ضلع لائلپور
۱۰۷ " بشیراں بی بی صاحبہ " " "
۱۰۸ " رقبیل اختر صاحبہ " " "
۱۰۹ " مقصود بیگم صاحبہ " " "
۱۱۰ " صادقہ نصرت صاحبہ " " "
۱۱۱ " ام کلثوم بہار صاحبہ احمدیہ گرلز سکول ضلع سیالکوٹ
۱۱۲ " زہرہ صاحبہ چوہدری بچی کوٹلی ضلع سیالکوٹ
۱۱۳ " پروین اختر صاحبہ ٹبہ سیداں محلہ اُمانچی سیالکوٹ
۱۱۴ " فاطمہ بیگم صاحبہ گرمولہ ورکاں۔ ضلع شیخوپورہ
۱۱۵ " رضیہ سلطانہ صاحبہ تربیلا ڈیم کالونی ضلع ہزارہ
۱۱۶ " راج بیگم صاحبہ چک سکندر ضلع گجرات
۱۱۷ " جنت بی بی صاحبہ " "
۱۱۸ " مجیدہ بیگم صاحبہ چک ۵۶۵ ضلع لائلپور
۱۱۹ " مختاراں بیگم صاحبہ چک ۶۹ گھسیٹ پور ضلع لائلپور
۱۲۰ " شاد بیگم صاحبہ " "
۱۲۱ " روشن جہاں بیگم صاحبہ " "
۱۲۲ " عنایت بی بی صاحبہ لاٹھیانوالہ "
۱۲۳ " امۃ السلام صاحبہ چک ۵۶۳ گ ب "
۱۲۴ " شہباز بیگم صاحبہ " ۹۶ "
۱۲۵ " حنیفہ بیگم صاحبہ گھسیٹ پور "
۱۲۶ " ذکیہ طاہرہ بیگم کوٹلی آزاد کشمیر
۱۲۷ " حنیفہ پروین صاحبہ گھسیٹ پور ضلع لائلپور
۱۲۸ " معراج بیگم صاحبہ نیلا گنبد لاہور
۱۲۹ " امۃ الشافی صاحبہ منڈی یزمان ضلع بہاولپور
۱۳۰ " بشریٰ بیگم صاحبہ گھسیٹ پور ضلع لائلپور
۱۳۱ " نصرت رحمان صاحبہ چمڑا منڈی لائل پور
۱۳۲ " سکینہ اختر صاحبہ گھسیٹ پور ضلع لائلپور
۱۳۳ " شفقت پروین صاحبہ ڈھیسوالہ ضلع لائل پور
۱۳۴ " سکینہ محمود آباد ضلع ملتان
۱۳۵ " سنت بی بی صاحبہ بیٹ چین والہ ضلع ڈیرہ غازیخان
۱۳۶ " بسم اللہ سلطانہ صاحبہ دار النصر غربی ربوہ
۱۳۷ " نجم النساء صاحبہ مدرسہ حیچھہ کوٹ ہرا۔ ضلع گوجرانوالہ
۱۳۸ " فہمیدہ بیگم صاحبہ ۱۳ ضلع ملتان
۱۳۹ " مائی جیواں بی بی صاحبہ بیٹ چین والہ ضلع ڈیرہ غازیخان
۱۴۰ مکرمہ عنایت بیگم صاحبہ محمود آباد ضلع ملتان
۱۴۱ " امۃ المجید صاحبہ گولبازار ربوہ
۱۴۲ " آمنہ بیگم صاحبہ سنجر چانگ ضلع حیدرآباد
۱۴۳ " سکینہ بی بی بیٹ چین والہ ضلع ڈیرہ غازیخان
۱۴۴ " غلام فاطمہ صاحبہ دار الیمن غربی ربوہ
۱۴۵ " بشریٰ خانم صاحبہ دار الیمن ربوہ
۱۴۶ " مبارکہ بیگم صاحبہ " "
۱۴۷ " ممتاز بیگم صاحبہ " "
۱۴۸ " امۃ الہادی صاحبہ گرلز سکول سیالکوٹ
۱۴۹ " فاطمہ بیگم صاحبہ گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ
۱۵۰ " نصرت بیگم صاحبہ " "
۱۵۱ " نسیم اختر صاحبہ چک ۸۲ جنوبی سرگودہا
۱۵۲ " ممتاز بیگم صاحبہ چک ۸۲ " "
۱۵۳ " منظور بیگم صاحبہ " "
۱۵۴ " سکینہ بیگم صاحبہ چک ۲۱۶ ضلع لائل پور
۱۵۵ " نعمت بی بی صاحبہ " "
۱۵۶ " شفقت نسیم صاحبہ محمد نگر لاہور
۱۵۷ " آمنہ بیگم صاحبہ ایاز باغ کھاریاں ضلع گجرات
۱۵۸ " امۃ الحفیظ صاحبہ سیال ربوہ
۱۵۹ " امۃ الجمیل صاحبہ کھاریاں ضلع گجرات
۱۶۰ " صفیہ بیگم صاحبہ " "
۱۶۱ " عائشہ بی بی صاحبہ گھسیٹ پور ضلع لائلپور
۱۶۲ " بشریٰ کلثوم صاحبہ کھاریاں ضلع گجرات
۱۶۳ " عقیلہ شہباز صاحبہ " "
۱۶۴ " تسلیم کوثر صاحبہ کوئٹہ (باقی)

درخواستہائے دعا

۱۔ خاکسار کی اہلیہ سلیم اختر صاحبہ ایک ماہ سے بیمار ہے اور تقریباً دس بارہ دن سے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے لیکن ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہوا احباب جماعت کی خدمت میں درد والحاح سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جلد شفاء عطا فرماوے۔

محمد صادق ندیم آزاد بک ایجنسی گولبازار ربوہ

۲۔ عزیزہ محمودہ بیگم اہلیہ چوہدری حفیظ احمد مرحوم کو دماغی درد کی وجہ سے سخت تکلیف ہے ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے احباب کرام دعا فرماویں۔

(مرزا محمد حسین چیچی ربوہ)

ضروری تصحیح

الفضل میں غلطی سے یہ شائع ہو گیا ہے کہ ۹ نومبر کو لجنہ مرکزیہ کی طرف سے شعبہ تعلیم کے ماتحت تیرھویں پارہ کا امتحان ہوگا۔

۹ نومبر کو تیرھویں پارہ کا امتحان نہیں ہونا بلکہ بارھویں پارہ کا نصاب کے مطابق امتحان ہوگا۔

مریم صدیقہ (صدر لجنہ مرکزیہ)

نورکاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کیلئے

بہترین سرمہ

جو متعدد جڑی بوٹی کا سیاہ رنگ جوہر ہے۔ بچوں بڑوں سب کے لئے مفید ہے قیمت فی شیشی سوا روپیہ

سرمہ خورشید

ایک لاجواب اور عجوبہ روزگار سرمہ آنکھوں کی ہتھیلی لالی خارش پانی بہنا بھمنی موتیا ککرے وغیرہ کے لئے

لاجواب تحفہ

قیمت فی شیشی

پچھتر پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ۔ فون ۳۸

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

بھارتی پارلیمنٹ ۷ نومبر سے قبل ٹوٹنے کا امکان

نئی دہلی ۳ نومبر۔ بھارت میں حکمران جماعت کانگریس کے انتشار کے پیش نظر اس امر کا قوی امکان ہے کہ بھارت کی پارلیمنٹ ۷ نومبر سے قبل توڑ دی جائے گی۔ اور ملک میں عام انتخابات کرائے جائیں۔ اس صورت حال کے پیش نظر سموکت سوشلسٹ پارٹی اور بعض دوسری مخالف جماعتوں نے اپنے ارکان کو ہدایت کی ہے کہ وہ عام انتخابات کی تیاری کریں۔ مدریب اثنا مسز اندرا گاندھی اپنی کابینہ میں رد و بدل پر غور کر رہی ہیں۔ توقع ہے کہ وہ لوک سبھا کے اجلاس سے قبل ہی نئی کابینہ کا اعلان کر دیں گی۔ اجلاس ۷ نومبر کو ہوگا۔

نئی دہلی میں کل بھی کانگریس پارٹی کی ورکنگ کمیٹی کے دونوں دھڑوں کے دو دو اجلاس ہوئے صدر کانگریس نجلنگپا کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں ورکنگ کمیٹی کے اکیس میں سے ۱۱ ارکان شریک ہوئے ان میں مسٹر مرارجی ڈیسائی بھی شامل تھے جب کہ اندرا گاندھی کی صدارت میں ہونے والے جلسوں میں دس ارکان نے شرکت کی۔ ان میں مسٹر چوہان، مسٹر فخر الدین علی احمد سردار سورن سنگھ جی ایم صادق اور گلزاری لال نندا کے نام قابل ذکر ہیں۔

مسٹر نجلنگپا کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں متعدد قراردادیں منظور کی گئیں اندرا گاندھی کے چار سرکردہ حامیوں کو کانگریس کی رکنیت سے معطل کر دیا گیا۔ ان میں سے تین پارلیمنٹ کے اور ایک دہلی کونسل کا رکن ہے ان لوگوں پر الزام ہے کہ انہوں نے کل کانگریس کے صدر دفتر پر حملہ کرنے والے مظاہرین کی رہنمائی کی تھی۔

اجلاس نے ایک اور قرارداد میں کہا کہ اندرا گاندھی کے حامی کانگریس کمیٹی کا جو اجلاس طلب کر رہے ہیں وہ غیر آئینی ہے۔ اور اس میں شرکت کرنے والے ارکان کو نتائج بھگتنے کے لئے تیار رہنا چاہئیے۔ اندرا گاندھی کے یہ حامی یہ اجلاس بلانے کے لئے دستخطوں کی مہم چلا رہے ہیں اور اس کا مقصد صدر کانگریس کو اس کے عہدہ سے ہٹانا ہے۔

بیت المقدس کے گورنر کی رہائش گاہ کو تباہ کر دیا گیا

تل ابیب ۳ ستمبر۔ دریائے اردن کے مغربی کنارے پر حبرون کے شمال میں عرب چھاپہ ماروں نے ایک اسرائیلی گشتی دستے پر حملہ کر کے تین اسرائیلی فوجیوں کو ہلاک اور متعدد کو زخمی کر دیا۔

چھاپہ ماروں کے اچانک حملہ کے بعد مقبوضہ علاقوں میں عربوں کے مکانوں کی وسیع پیمانہ پر تلاشی لی گئی۔ ترجمان نے بتایا کہ اردنی فوج نے کل بحیرہ مردار کے نزدیک پوٹاش کے ایک کارخانے پر گولہ باری کر کے اسے تباہ کر دیا۔

ادھر بیسان اور اردن کی وادیوں میں جگہ جگہ اسرائیلی دستوں میں اور عرب چھاپہ ماروں میں شدید جھڑپیں ہوئیں جن میں متعدد اسرائیلی سپاہی زخمی ہوئے۔ دریں اثنا بیت المقدس کے گورنر کی رہائش گاہ کو عرب چھاپہ ماروں نے بم مار کر تباہ کر دیا اس واقعہ کے فوراً بعد گورنر کی قیام گاہ کے ارد گرد عربوں کے مکانات کی تلاشی لی گئی اور متعدد عرب چھاپہ ماروں کو پناہ دینے کے شبہ میں گرفتار کر لئے گئے۔ اسرائیلی ترجمان نے دعوی کیا کہ کل کی جھڑپوں میں ۱۱ عرب چھاپہ مار ہلاک ہوئے ہلاک ہونے والوں کے قبضہ سے ایسے اشتہار برآمد ہوئے جن کے ذریعہ مقبوضہ علاقہ کی عرب آبادی کو اسرائیل کے خلاف اکسانا مقصود تھا۔ اسرائیلی ترجمان نے اعتراف کیا کہ ان جھڑپوں کے بعد چھاپہ ماروں کی اکثریت مقبوضہ علاقے سے فرار ہو گئی۔

برطانیہ کے رویہ میں تبدیلی

لندن ۳ ربرطانوی حکومت، اسرائیل کے ہاتھ چیفٹین ٹینک فروخت کرنے کے فیصلہ پر نظر ثانی کرے گی۔ لیبیا کی انقلابی حکومت کی جانب سے برطانیہ پر لیبیا سے اپنے اڈے ختم کرنے کے بارے میں جو زور دیا جا رہا ہے یہ فیصلہ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ باخبر ذرائع کے مطابق برطانیہ، لیبیا کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے اسے چیفٹن ٹینک اور میزائل بھی فراہم کرے گا۔ برطانوی اسلحہ کی پہلی کھیپ عنقریب لیبیا پہنچ جائے گی۔

لیبیا کی حکومت نے برطانیہ اور امریکہ دونوں پر زور دیا ہے کہ وہ لیبیا کی سرزمین سے اپنے فوجی اڈے ہٹا لیں واضح رہے کہ یہ فوجی اڈے دوسری جنگ عظیم کے بعد قائم کئے گئے تھے۔

سویڈن میں زبردست طوفان سے مکانوں کی چھتیں اڑ گئیں

سٹاک ہالم ۳ رنومبر۔ سویڈن میں کل رات طوفان آیا جس سے ہزاروں مکانات کی چھتیں اڑ گئیں۔ دکانوں کی کھڑکیاں ٹوٹ گئیں۔ اور دکانوں میں پڑا ہوا سامان باہر بکھر گیا۔ سویڈن ریڈیو نے لوگوں سے کہا ہے کہ وہ گھروں سے باہر نہ نکلیں پولیس اس زبردست طوفان میں لوگوں کی مدد نہیں کر سکتی اس لئے کہ وہ سڑکوں کو صاف کرنے اور حادثات روکنے میں مصروف ہے سڑکوں پر کھڑی ہوئی متعدد کاریں الٹ گئیں سٹاک ہالم کے جنوبی حصے میں ایک پولیس کانسٹیبل ہلاک ہو گیا۔

یاسر عرفات کی مصری وزیر خارجہ سے ملاقات

قاہرہ ۳ رنومبر۔ فلسطین کی تنظیم آزادی کے سربراہ یاسر عرفات نے کل یہاں متحدہ عرب جمہوریہ کے وزیر خارجہ محمود ریاض سے بات چیت کی مسٹر عرفات نے فلسطینی مجاہدین کے لیڈروں کے ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ان سے خطاب کیا۔

براہ راست مذاکرات کا مطالبہ ناجائز ہے

تل ابیب ۳ رنومبر۔ برطانیہ کے مذید مملکت برائے امور خارجہ جارج تھامسن نے اسرائیل کے اس مطالبے کو ناجائز قرار دیا ہے کہ عرب ممالک مشرق وسطیٰ میں قیام امن کی خاطر اس سے براہ راست بات چیت کریں۔ وہ کل تل ابیب میں اخبار نمائندوں سے خطاب کر رہے تھے برطانوی وزیر اعلان بالفور کی ۵۲ ویں سالگرہ کی تقریبات میں شرکت کے لئے اسرائیل آئے ہوئے ہیں۔ اعلان بالفور میں یہودیوں کو فلسطین میں علیحدہ مملکت دلانے کا وعدہ کیا گیا تھا۔

***

ٹنڈر مطلوب ہیں

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جو ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۹ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے کے موقعہ پر مندرجہ ذیل کی سپلائی کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں۔

۱۔ بڑا گوشت ۲۔ چھوٹا گوشت

اوقات دفتر میں شرائط وغیرہ دفتر جلسہ سالانہ سے معلوم کی جا سکتی ہیں ٹنڈر داخل کرانے کی آخری تاریخ ۱۰ نومبر ۱۹۶۹ء۔

(افسر جلسہ سالانہ ربوہ)

بے بی ٹانک بچوں کی کمزوری، سوکھے پن بدہضمی، مٹی کھانے کی عادت، اور دانت نکلنے کی جملہ تکالیف کے لئے بہترین دوا اور ٹانک ہے بچوں کی نشوونما کے لئے بے بی ٹانک لاثانی ہے!

بڑی ۳/- ، ۱/۲۵ تفصیلی پمفلٹ بالکل مفت

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر لعل ہومیوپیتھک کمپنی گولبازار ربوہ

درخواست دعا

میرے والد گلزار احمد صاحب بار بر گولبازار ربوہ کو بھینسے نے ٹکر مار کر زخمی کر دیا تھا۔ ٹانگ پر چونکہ گہرا زخم آگیا ہے اور خون زیادہ بہہ جانے کی وجہ سے خاصی کمزوری واقع ہو گئی ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے میرے والد صاحب کو شفا بخشے۔ آمین۔

(منظور احمد ابن گلزار احمد باربر محلہ دار النصر شرقی ربوہ)

قرآن پاک کے

نمونوں کا

بے نظیر مجموعہ

ماہ رمضان کی آمد آمد ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ بھائی اور بہنیں جو اس مبارک مہینہ کی فضیلتوں سے فیض یاب ہوں گے قرآن پاک اسی مبارک مہینہ میں نازل ہوا شروع ہوا۔ اور اس مبارک مہینہ میں قرآن کی تلاوت دنیا و آخرت کی اصلاح سے مالا مال کر دیتی ہے تاج کمپنی لمیٹڈ نے ہمیشہ کی طرح اس سال بھی اپنے طبع شدہ قرآنوں کے ہدیوں میں خاص رعایت کر دی ہے۔ یہ رعایت ۲۶ ستمبر سے شروع ہو کر ۳۱ دسمبر تک جاری رہے گی۔

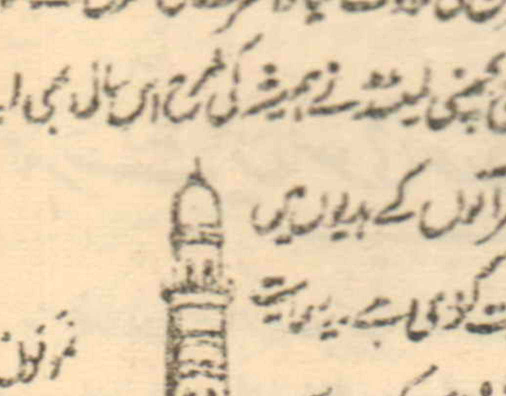

نمونوں کے صفوں کا مجموعہ مفت طلب فرمائیے

تاج کمپنی لمیٹڈ ٹرسٹ ڈویژن ۳۰۳ ای سٹ گراؤنڈ کراچی

حب اطہر امراض اٹھرا کی شہرۂ آفاق دوا مکمل کورس گیارہ تولہ ۲۰ روپے فی تولہ ۲ روپے حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ بالمقابل ایوان محمود ربوہ

سب نعمتیں اللہ ہی کی ہیں اور وہی ان کا حقیقی مالک ہے

اس لئے مومن خدا تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کو اس کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہتا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت اَلَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْھُمْ مُّصِیْبَۃٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ؕ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"چوتھے معنے جو اس سے زیادہ اعلیٰ اور مومن کے مقام کے مطابق ہیں وہ یہ ہیں کہ نہ صرف سب کی سب نعمتیں اُسی کی ہیں اور وہی اُس کا حقیقی مالک ہے اگر ایک نعمت اس نے واپس لے لی تو کیا ہوا بلکہ ہمارے پاس جو کچھ باقی ہے اگر وہ بھی ہم سے لے لینا چاہے تو ہم باقی چیزیں بھی اس کی راہ میں دینے کے لئے تیار ہیں۔ چنانچہ صحابہ کرامؓ میں اس کی بہت سی مثالیں ملتی ہیں۔ حضرت عثمان بن مظعونؓ ایک بڑے مخلص صحابی تھے اور مکی زندگی میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے تھے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ان سے اتنی محبت تھی کہ ان کی وفات کے بعد جب آپ کے بیٹے حضرت ابراہیمؓ فوت ہوئے تو آپ نے انہیں فرمایا کہ جا اپنے بھائی عثمان بن مظعون کے پاس۔ گویا ان کو بھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا بیٹا قرار دیا۔ وہ کسی رئیس کے بیٹے تھے ان کے والد فوت ہو گئے تو ان کے باپ کے کسی دوست نے ان کو اپنی پناہ میں لے لیا اور اعلان کر دیا کہ یہ میرے بھائی کا بیٹا ہے کوئی شخص اسے تکلیف نہ دے چند دن تو وہ آزادانہ طور پر پھرتے رہے اور انہیں کسی نے کوئی تکلیف نہ دی لیکن ایک دن انہوں نے دیکھا کہ بعض کمزور مسلمانوں اور غلاموں کو کفار سخت تکلیف دے رہے ہیں اور انہیں تپتی ریت پر لٹا کر دکھ دے رہے ہیں اُن سے یہ نظارہ برداشت نہ ہو سکا اور فوراً گھر آ کر اُس رئیس سے کہا اچھا مہربانی کر کے اپنی پناہ واپس لے لو میں یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ دوسرے مسلمانوں کو تو لوگ سخت سے سخت سزائیں دیں اور میں مزے سے اِدھر اُدھر پھروں۔ چنانچہ اس رئیس نے اپنی پناہ کا اعلان منسوخ کر دیا۔ اسی اثناء میں لبید جو ایک بہت بڑا شاعر تھا (اور جو بعد میں مسلمان بھی ہو گیا) وہ مکہ میں آیا۔ اور لوگوں نے اس کے اعزاز میں ایک مجلس مشاعرہ قائم کی۔ حضرت عثمان بن مظعون اور وہ رئیس بھی وہیں تھے اکثر شعراء نے اپنے اپنے شعر پڑھے پھر لبید کی باری آئی تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ

اَلَا کُلُّ شَیْءٍ مَا خَلَا اللّٰہَ بَاطِلٌ

یعنی سُنو کہ ہر ایک چیز اللہ تعالیٰ کے سوا فنا ہونے والی ہے۔ ابھی انہوں نے یہ مصرع پڑھا ہی تھا کہ حضرت عثمان بن مظعونؓ بول اُٹھے کہ خوب کہا ٹھیک کہا۔ اس پر لبید کو غصہ آیا کہ کیا میں اتنا ہی حقیر ہوں کہ اس چھوٹے سے بچے کی تصدیق کا محتاج ہوں اور اس نے اہلِ مجلس کو غیرت دلائی کہ یہ کیا بدتہذیبی ہے جو تم لوگوں نے اختیار کر لی ہے کہ ایک بچہ مجھے داد دیتا ہے۔ چنانچہ انہوں نے حضرت عثمان بن مظعون کو ڈانٹا اور کہا کہ خبردار، آئندہ ایسا نہ کرنا۔ اس کے بعد انہوں نے دوسرا مصرع پڑھا کہ ؎

وَکُلُّ نَعِیْمٍ لَا مَحَالَۃَ زَائِلٗ

یعنی ہر نعمت ایک دن ضائع ہونے والی ہے اس پر حضرت عثمان بن مظعون پھر بول اٹھے اور کہنے لگے یہ درست نہیں جنت کی نعمتیں کبھی زائل نہیں ہوں گی۔ لبید کو سخت غصہ آیا اور پھر اس نے پھر لوگوں کو غیرت دلائی کہ تم نے میری بے عزتی کی ہے اب میں کوئی شعر نہیں پڑھوں گا۔ اس پر ایک شخص کو اتنا جوش آیا کہ اس نے اٹھ کر عثمان بن مظعون کے مونہہ پر ایک مکا مارا جس کی وجہ سے ان کی ایک آنکھ نکل گئی۔ ان کے وہ محسن رئیس جنہوں نے اُن کو پناہ دے رکھی تھی وہ بھی وہیں پاس بیٹھے تھے چونکہ وہ اتنی طاقت نہیں رکھتے تھے کہ دوسروں کے مقابلہ میں کھڑے ہو سکیں اس لئے انہوں نے حضرت عثمان بن مظعون کو ہی ڈانٹنا شروع کر دیا اور جس طرح کسی غریب عورت کے بچے کو کوئی امیر آدمی کا بچہ مار جائے تو وہ اپنے بچے کو ہی ڈانٹتی ہے اور کہتی ہے کہ تُو گھر سے کیوں باہر نکلا تھا اسی طرح انہوں نے بھی حضرت عثمان بن مظعون کو ڈانٹنا شروع کیا کہ تجھے میں نے نہیں کہا تھا کہ میری پناہ سے نہ نکلو۔ اب دیکھا اس کا کیا نتیجہ نکلا اس پر حضرت عثمان بن مظعونؓ نے جواب میں کہا چچا! آپ کو تو میری ایک آنکھ کے نکلنے کا افسوس ہے اور میری تو دوسری آنکھ بھی خدا تعالیٰ کے راستے میں نکلنے کے لئے تیار ہے" (تفسیر کبیر سورۃ البقرہ صفحہ ۲۹۹)

وقفِ جدید کا رمضان المبارک سے ایک خاص تعلق ہے

دعا کی فہرست میں سو فی صدی وعدہ پورے کرنے والوں کے نام شامل ہوں گے (انشاء اللہ)

رمضان المبارک میں قرآن کریم کی کثرت سے تلاوت اللہ تعالیٰ کے محبوب بندے عبدِ کامل صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے اور اللہ تعالیٰ کی جناب میں بے حد مقبول ہے وقف جدید کا مقصد ہی قرآن کریم کی تعلیم اور باقاعدگی کے ساتھ اس کی ترویج ہے۔ جگہ جگہ اور قریہ قریہ یہ تعلیم ہماری زندگی کا مقصد ہے۔

پس جو دوست وقف جدید کے وعدوں کو سو فی صدی پورا کر دیں گے وہ گویا قرآن مجید کے نور کو اور اس کی تعلیم کو پھیلانے والے ہوں گے۔ اور وہ مستحق ہوں گے کہ جو فہرست سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کی جاوے اس میں ان کا نام خاص طور پر شامل کیا جاوے۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی طرف فوری توجہ کی ضرورت

جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام خدا کے فضل سے قریب ہیں۔ انتظامات کے سلسلہ میں اخراجات کے لئے روپیہ کی ضرورت ہے۔ امراء اصحاب صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال سے گزارش ہے کہ وہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی طرف فوری توجہ فرمائیں۔ اور رقم ساتھ کے ساتھ مرکز میں بھجواتے جائیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

(ناظر بیت المال آمد)

سیکنڈری بورڈ باسکٹ بال زونل چیمپئن شپ

ربوہ ۔۔۔ کل مورخہ ۴ نومبر کو سرگودہا زون سیکنڈری بورڈ ٹورنامنٹ میں کھیلے جانے والے میچوں کا نتیجہ درج ذیل ہے:۔

۱۔ گورنمنٹ کالج جھنگ کی ٹیم نے گورنمنٹ کالج سرگودھا کی ٹیم کو سولہ کے مقابلے میں ۲۹ پوائنٹس پر شکست دی۔

۲۔ ٹی آئی کالج ربوہ کی ٹیم نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلامیہ کالج چنیوٹ کی ٹیم کو صرف آٹھ کے مقابلے میں ایک سو چودہ (۱۱۴) پوائنٹس پر شکست دی۔ الحمد للہ

۳۔ اس کے علاوہ ایک اور میچ میں پی اے ایف کالج سرگودہا کی ٹیم کو ٹی آئی ہائی سکول ربوہ کی ٹیم نے گیارہ کے مقابلہ پر ۲۱ پوائنٹس سے شکست دی۔ الحمد للہ۔

آج مورخہ ۵ نومبر کو فائنل میچ ٹی آئی کالج ربوہ اور گورنمنٹ کالج جھنگ کی ٹیموں کے درمیان کھیلا جائے گا۔ (سپرنٹنڈنٹ سرگودھا زون سیکنڈری بورڈ باسکٹ بال چیمپئن شپ)

درخواستِ دعا

میری لڑکی امۃ الرحمن کئی سال سے آنکھوں کی امراض میں مبتلا ہے اس وقت آنکھوں کے درد سے بے چین ہے آنکھیں سرخ رہتی ہیں اور پتلی پر سفیدی چھائی ہوئی ہے اور بینائی بہت کمزور ہو گئی ہے۔ احباب جماعت دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ مولا کریم اپنا فضل و رحم فرماتے ہوئے آنکھوں کی جملہ امراض سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے

(حکیم عبدالرحمن شاہ دارالرحمت غربی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴